سوال

(543) بسوں میں گداگری کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

بسوں اور گاڑیوں میں جوان لڑکیاں بھیک مانگتی ہیں، ان کا طریقہ واردات یہ ہے کہ پہلے کارڈ اور ٹافیاں تقسیم کرتی ہیں پھر کارڈ اکٹھے کرتے وقت بھیک مانگتی ہیں، کیا ان کے ساتھ تعاون کرنا جائز ہے، انہیں روپیہ پسہ دینے سے ثواب ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسوں اور گاڑیوں میں جو جوان لڑکیاں بھیک مانگتی ہیں، یہ دراصل بے حیائی اور بے غیرتی کی اشاعت کرتی ہیں، ان کے صحت مند بھائی یا باپ یا خاوند گھر میں ہوتے ہیں اور وہ ان جوان لڑکیوں کو مانگنے کے لیے بھیج دیتے ہیں یہ ان کا پشہ ہے بلکہ اس کی آڑ میں ناگفتہ بہ واقعات کا ارتکاب کیا جاتا ہے، ان کے ساتھ تعاون کرنا برائی اور فحش کاری کی اشاعت کرنا ہے، حضرت جابر بن عبدا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے سوال کیا حالانکہ اسے سوال کرنے کی ضرورت نہ تھی، اسے قیامت کے دن اس حالت میں اٹھایا جائے گا کہ اس کے چہرے پر خراشیں ہوں گی۔'' [1]

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص میری ایک بات قبول کرے میں اس کے لیے جنت کا ذمہ لیتا ہوں میں نے عرض کیا میں قبول کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کرنا۔

اس ارشاد نبوی کے بعد حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی حالت یہ تھی کہ وہ اپنی سواری پر سوار ہوتے اور ان کا کوڑا گر جاتا تو وہ کسی سے یہ نہ کہتے کہ میرا کوڑا مجھے پکڑا دو بلکہ خود سواری سے اتر کر اسے اٹھاتے[2] بہرحال بسوں اور گاڑیوں میں پشہ ور قسم کے بھکاری آتے ہیں خاص طور پر نوجوان لڑکیاں گداگری کی آڑ میں بے حیائی پھیلاتی ہیں، ان سے تعاون نہیں کرنا چاہیے۔ ان سے تعاون کرنا بے حیائی کو فروغ دینا ہے لہٰذا ایک مسلمان کو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (وا اعلم)

---

[1] صحیح الترغیب، نمبر: ۸۰۰۔

[2] مستدرک حاکم، ص: ۴۱۲، ج ۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:453

محدث فتویٰ